صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 9 جون 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعرات 9 جون 2016ء 3 رمضان 1437 ہجری 9 احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 131

رمضان کے معنے

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ

رمضان کا نام رمضان اس لئے رکھا گیا ہے کہ یہ گناہوں کو جلا کر خاکستر کر دیتا ہے۔

(الفردوس بماثور الخطاب جلد2 صفحہ 60 حدیث نمبر:2339)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اَکل وشُرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہوسکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق وشوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر گرم ہو جاتے ہیں۔

(الفضل 17۔اگست 2010ء)

میرا مذہب یہ ہے کہ انسان بہت دقتیں اپنے اوپر نہ ڈال لے۔ عرف میں جس کو سفر کہتے ہیں خواہ وہ دو تین کوس ہی ہو اس میں قصر و سفر کے مسائل پر عمل کرے **انما الاعمال بالنیات**۔ بعض دفعہ ہم دو دو تین تین میل اپنے دوستوں کے ساتھ سیر کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں مگر کسی کے دل میں یہ خیال نہیں آتا کہ ہم سفر میں ہیں لیکن جب انسان اپنی گٹھڑی اٹھا کر سفر کی نیت سے چل پڑتا ہے تو وہ مسافر ہوتا ہے۔ شریعت کی بنا دقت پر نہیں ہے جس کو تم عرف میں سفر سمجھو وہی سفر ہے اور جیسا کہ خدا کے فرائض پر عمل کیا جاتا ہے ویسا ہی اس کی رخصتوں پر عمل کرنا چاہئے فرض بھی خدا کی طرف سے ہیں اور رخصت بھی خدا کی طرف سے۔

(الحکم 17 فروری 1901ء ص 13)

”جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ رمضان میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔

صرف فدیہ تو شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہوسکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے ورنہ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھول دینا ہے۔ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں۔ وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔ اس طرح سے خدا تعالیٰ کے بوجھوں کو سر پر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ تیری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ان کو ہی ہدایت دی جاوے گی۔

خدا تعالیٰ نے دین (-) میں پانچ مجاہدات مقرر فرمائے ہیں۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، صدقات، حج،...... دشمن کا ذب اور دفع خواہ سیفی ہو خواہ قلمی۔ یہ پانچ مجاہدے قرآن شریف سے ثابت ہیں۔...... کو چاہئے کہ ان میں کوشش کریں اور ان کی پابندی کریں۔ یہ روزے تو سال میں ایک ماہ کے ہیں۔ بعض اہل اللہ تو نوافل کے طور پر اکثر روزے رکھتے رہتے ہیں اور ان میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہاں دائمی روزے رکھنا منع ہیں۔ یعنی ایسا نہیں چاہئے کہ آدمی ہمیشہ روزے ہی رکھتا رہے بلکہ ایسا کرنا چاہئے کہ نفلی روزہ کبھی رکھے اور کبھی چھوڑ دے۔

(الفضل 23۔اگست 2010ء)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2016ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2016ء ہے۔ داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ / پرائمری پاس رزلٹ کارڈ نہ ہونے کی صورت میں سکول کا تصدیق نامہ (انٹرویو کے وقت اصل رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔)

4۔ درخواست پر صدر صاحب / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2016ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں جمع کروائیں۔

انٹرویو / ٹیسٹ 7 اور 8 / اگست 2016ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی فائنل لسٹ 4 / اگست 2016ء کو نظارت تعلیم اور ادارہ میں لگائی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کیلئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

10

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سویڈن

فیملی ملاقاتیں۔ اخبار کو انٹرویو۔ کونسل کے چیئرمین کی ملاقات۔ واقفین نو کی کلاس

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

12 مئی 2016ء

صبح چار بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت محمود میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ان خطوط و رپورٹس پر اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت محمود میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 23 فیملیز کے 76 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ہر فیملی نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

آج ملاقات کرنے والی یہ فیملیز مالمو (Malmo) کی مقامی جماعت کے علاوہ گوتھن برگ (Gothenberg) اور لولیو (Lulea) سے آئی تھیں۔ گوٹن برگ سے آنے والی فیملیز 285 کلومیٹر اور لولیو سے آنے والی فیملیز 1510 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے اپنے آقا سے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں نو بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت محمود تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت محمود مالمو کا تعارف

مالمو (Malmo) شہر میں جماعت احمدیہ کا قیام 1970ء کی دہائی میں ہوا۔ جب چند احمدی احباب یہاں آ کر مقیم ہوئے۔ سال 1984ء میں جماعت نے اس شہر کے علاقہ Klogerups میں جماعتی مرکز کے لئے گیارہ سو مربع میٹر کے رقبہ پر مشتمل ایک دو منزلہ عمارت خریدی اور اس کا نام بیت الحمد رکھا گیا۔ اس عمارت کے ایک ہال کو مردوں کے لئے اور ایک ہال کو عورتوں کے لئے بیت الذکر کی شکل دی گئی۔ اس کے علاوہ اس عمارت میں دفاتر اور رہائشی اپارٹمنٹ بھی تھا۔

اب اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ سویڈن کو مالمو میں ایک وسیع و عریض دو منزلہ بیت محمود اور ساتھ ایک وسیع کمپلیکس کی تعمیر کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

مالمو (Malmo) جماعت کے ایک ممبر مکرم احسان اللہ صاحب نے پانچ ہزار مربع میٹر کا ایک قطعہ زمین خرید کر جماعت کو پیش کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 12 ستمبر 2005ء کو اپنے سویڈن کے دورہ کے دوران مالمو سے گوٹن برگ کے لئے روانہ ہونے سے قبل اس قطعہ زمین کا معائنہ فرمایا تھا۔

اس بیت الذکر کی تعمیر کا کام جون 2013ء میں شروع ہوا۔ بیت الذکر کا یہ قطعہ زمین ایک ٹیلے پر مین ہائی وے کے نزدیک ایک نمایاں جگہ پر واقع ہے۔ یہ ہائی وے E22، E6 ناروے اور سویڈن کو پورے یورپ سے ملاتی ہے اور اس طرح سویڈن اور ناروے کے تمام بڑے شہروں کی بھی ملاتی ہے۔ اس ہائی وے پر سفر کرتے ہوئے بیت الذکر کی عالیشان عمارت دور سے ہی نظر آتی ہے اور اس پر روزانہ کئی ہزار گاڑیاں گزرتی ہیں اور ہر گزرنے والا اس بیت الذکر کو دیکھتا ہے۔

اس کمپلیکس کا کل تعمیر شدہ رقبہ 2353 مربع میٹر ہے۔ جو پانچ عمارات پر مشتمل ہے۔

بیت محمود کا رقبہ 1494 مربع میٹر ہے، سپورٹس، ملٹی پرپز ہال کا رقبہ 750 مربع میٹر ہے، مربی ہاؤس کا رقبہ 110 مربع میٹر ہے، انرجی روم 70 مربع میٹر ہے۔ اس کے علاوہ ایک گیسٹ ہاؤس ہے، مختلف دفاتر ہیں۔ دو دفاتر MTA کے ہیں، تین دفاتر لجنہ اماء اللہ کے لئے ہیں اور بیت الذکر سے متصل تین دفاتر جماعتی عہدیداران کے لئے ہیں، ایک دفتر مین گیٹ کے پاس ہے۔ نمائش/لائبریری ہال بھی موجود ہے۔

بیت الذکر کے اندر نچلی منزل پر عورتوں کے لئے اور دوسری منزل پر مردوں کے لئے ہال ہے۔ ہر ہال میں پانچ پانچ سو افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ سپورٹس ہال میں بھی 700 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اسی طرح مجموعی طور پر 1700 لوگ نماز ادا کر سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس بیت الذکر کا نام ''بیت محمود'' تجویز فرمایا۔

سویڈن کی سرزمین پر یہ جماعت احمدیہ کی دوسری بیت الذکر ہے۔

پہلی بیت ناصر گوٹن برگ شہر میں 1976ء میں تعمیر ہوئی تھی اور اب قریباً 40 سال بعد یہاں دوسری بیت الذکر کی تعمیر مالمو شہر میں ہوئی ہے۔

اس کے علاوہ ملک کے دارالحکومت سٹاک ہالم (Stockholm) شہر میں جماعت کا سنٹر بیت العافیت ہے اور اب اس سال جماعت نے لولیو (Lulea) شہر میں بھی اپنا سنٹر قائم کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت سویڈن بھی ترقیات کے نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔

میڈیا کوریج

سویڈن کے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں بیت محمود کے افتتاح کے پروگرام کے حوالہ سے کوریج ہوئی ہے۔

آج سویڈش Skane T.V نے نئی بیت الذکر میں مقدس زیارت کے عنوان کے ساتھ خبر دیتے ہوئے بتایا:

ان دنوں مالمو میں نئی (بیت الذکر) کا افتتاح ہو رہا ہے۔ اس کی تعمیر کا مکمل خرچ احمدیہ فرقہ نے دیا ہے۔ جو کہ ہر قسم کی شدت پسندی کی مذمت کرتا ہے۔ ہمارا ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' یہ مرزا مسرور احمد صاحب کا کہنا ہے۔ جو جماعت احمدیہ کے سب سے بڑے لیڈر ہیں اور ان دنوں مالمو میں بیت الذکر کے افتتاح کے لئے آئے ہوئے ہیں۔

بہت سے لوگوں نے (بیت الذکر) کا نظارہ اس وقت دیکھا ہو گا جبکہ وہ قریبی سڑک، موٹر وے پر سے گزرتے ہیں۔

اس (بیت الذکر) کا نام (بیت) محمود ہے جو کہ جماعت کے دوسرے خلیفہ کے نام پر رکھا گیا ہے۔ بدھ کے دن میڈیا کے لئے بیت الذکر کے دروازے کھولے گئے۔ وسیم احمد ساجد جو لولیو شہر سے یہاں آئے ہیں انہوں نے کہا کہ یہاں آنا ایک بہت بڑی بات ہے اور میرے لئے اعزاز کا موجب ہے۔

ایک سویڈش لڑکی Frida Nilsson بھی اپنے روحانی سربراہ کو ملنے کے لئے لولیو سے یہاں آئی ہے۔ اس نے بتایا کہ میرے آج یہاں آنے کا مقصد حضور سے ملاقات کرنا ہے۔ یہ میرے لئے بہت خوشی کا موقعہ ہے۔ گو کہ میں پہلے ایک بار لندن میں ان سے مل چکی ہوں۔ جماعت مالمو کی کل تعداد 300 ہے۔ جبکہ سویڈن میں ایک ہزار اور دنیا بھر میں کئی ملینز میں ہیں۔

جماعت احمدیہ...... کی بنیاد پنجاب میں رکھی گئی۔ بعض مسلمانوں کے نزدیک یہ فرقہ متنازعہ ہے کیونکہ اس کا نبوت سے متعلق اعتقاد و تشریح مختلف ہے۔

بہت سے ممالک میں جماعت کی مخالفت ہوتی ہے۔ پاکستان میں انہیں اپنے آپ کو مسلمان کہلانے کی اجازت نہیں ہے۔

یہ بیت الذکر اس ملک میں سب سے بڑی دوسری احمدیہ (بیت الذکر) ہے۔

خلیفۃ المسیح مرزا مسرور احمد صاحب کا کہنا ہے کہ یہ عمارت بہت خوبصورت ہے اور مجھے امید ہے کہ یہاں کے رہائشی اسے بہت پسند کریں گے۔ مرزا مسرور احمد صاحب جماعت احمدیہ کے سب سے بڑے روحانی سربراہ ہیں۔ جماعت احمدیہ کا مشن محبت اور امن کا قیام ہے اور یہ جماعت ہر قسم کی دہشت گردی سے کنارہ کرتی ہے۔ اس بیت الذکر میں سب لوگوں کو خوش آمدید کہا جائے گا۔ اس بیت الذکر کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ ندا کی آواز سپیکرز کے ذریعہ (بیت الذکر) کے اندر ہی گونجتی ہے۔ یہاں ایک سپورٹس ہال اور میٹنگز کے لئے کمرے بھی موجود ہیں۔ (بیت الذکر) کا تمام خرچہ جماعت احمدیہ نے خود برداشت کیا ہے۔

آن لائن اخبار (Arvid 24 Malmo Nikka) نے خبر دیتے ہوئے درج ذیل سرخی لگائی۔

(-) پوپ ''بیت الذکر کا افتتاح کر رہے ہیں'' بڑی شخصیت

اخبار نے لکھا: تعمیر کی اجازت کے سولہ سال بعد اب مالمو کے علاقہ Elisedal میں واقع نئی بیت محمود کا افتتاح ہو رہا ہے۔ جمعہ کے روز کے تاریخی پروگرام میں جماعت کے عالمی سربراہ بنفس نفیس شامل ہو رہے ہیں۔ 65 سالہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب عالمی جماعت احمدیہ کے سب سے بڑے لیڈر ہیں اور روحانی سربراہ ہیں۔ جماعت احمدیہ...... ایک فرقہ ہے جس کے دس ملین ممبرز ہیں۔ قبل ازیں آپ یورپین پارلیمنٹ، برٹش پارلیمنٹ اور امریکی کانگریس کے کئی ارکان سے بھی خطاب فرما چکے ہیں۔ اب آپ مالمو تشریف لا رہے ہیں۔ آپ کی آمد بیت محمود کے تاریخی افتتاح کے موقعہ پر ہے۔

خلیفۃ المسیح ایک نہایت اہم شخصیت ہیں اور یہ دورہ بڑے اعزاز کا موجب ہے۔ جب سے آپ 2003ء میں خلیفہ بنے ہیں آپ نے ساری دنیا کا سفر کر کے امن اور رواداری کا پرچار کیا ہے۔ یہ بات سٹاک ہالم میں جماعت کے امام کاشف ورک

صاحب نے کہی۔

مرزا مسرور احمد صاحب نے شدت پسندی کے خلاف ہر جگہ آواز اٹھائی ہے ان کا کہنا ہے کہ شدت پسندی کی روک تھام کے لئے پولیس کے اختیارات بڑھانے چاہئیں۔

امریکن اخبار Wallstreet Journal نے آپ کا نام (-) پوپ رکھا ہے اس امتیازی مقام کی وجہ سے جو آپ کو جماعت احمدیہ میں حاصل ہے۔

جماعت احمدیہ سویڈن کے لئے جن کے ایک ہزار کے لگ بھگ لوگ سویڈن میں رہتے ہیں یہ نئی بیت الذکر ایک بڑی کامیابی کے مترادف ہے۔ اس کا خرچ جماعت کے افراد نے خود برداشت کیا ہے اور اس کی تیاری سال 2000ء سے شروع ہے۔ راستہ میں کئی رکاوٹیں پیش آئی ہیں۔

اخبار Sydsvenskan نے درج ذیل سرخی کے ساتھ بیت الذکر کے افتتاح کے پروگرام کے حوالہ سے خبر دی۔

نئی تعمیر کی زیارت کے لئے خلیفہ کی مالمو میں آمد

جماعت احمدیہ کی نئی بیت الذکر کا افتتاح بروز ہفتہ ہو رہا ہے۔ اس کی تعمیر کا معائنہ خلیفہ مسرور احمد صاحب نے بنفس نفیس کیا۔

24 میٹر بلند عمارت کا کل خرچ 49 ملین کرونر ہے۔ یہ سارا خرچ افراد جماعت سویڈن نے برداشت کیا ہے۔ اس کا افتتاح ہفتہ کے روز عمل میں آئے گا۔ منگل کے دن جماعت کے سب سے بڑے لیڈر مرزا مسرور احمد صاحب مالمو آئے تھے۔

مرزا مسرور احمد نے کہا کہ جب میں پہلی دفعہ یہاں آیا تھا تو ایک کھلا میدان تھا۔ جب میں کل آیا تو یہاں ایک خوبصورت عمارت واقع تھی ایک دیندار، مذہبی شخص کے لئے یہ نظارہ نہایت جذباتی ہوتا ہے جب اسے ایک ایسی جگہ دیکھنے کا موقع ملے جہاں لوگ عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں۔

جماعت احمدیہ اپنے آپ کو ایک امن پسند دین کے طور پر پیش کرتی ہے۔ مگر اس کے عورتوں اور ہم جنس پرستوں کے بارہ میں نظریات دوسروں سے مختلف ہیں۔ خلیفہ کے ساتھ ایک طویل انٹرویو جمعہ کے دن شائع کیا جائے گا۔

13 مئی 2016ء

حصہ اول

صبح چار بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت محمود میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

خطبہ جمعہ سے افتتاح

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ آج کا دن جماعت احمدیہ سویڈن کی تاریخ میں ایک بڑا مبارک اور یادگار دن تھا۔ سویڈن کی سرزمین پر چالیس سال کے لمبے عرصہ کے بعد نئی تعمیر ہونے والی دوسری بیت، بیت محمود کا افتتاح ہو رہا ہے۔

آج سویڈن کی جماعت، مرد و خواتین، بوڑھے، جوان، بچے بچیاں جہاں خوشی و مسرت سے معمور تھے وہاں ان کے دل اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز تھے اور زبانیں اللہ کی حمد سے تر تھیں۔ یہی وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنا سب مال و متاع اس بیت کی تعمیر کے لئے اللہ کے حضور پیش کر دیا تھا۔ نوجوانوں نے اپنی توفیق سے کئی گنا بڑھ کر اور اپنی ضرورت کی اشیاء فروخت کر کے رقمیں پیش کی تھیں۔ پھر خواتین نے اور نوجوان بچیوں نے جن کی ابھی شادیاں ہوئی تھیں اپنے سارے زیور اللہ کی راہ میں پیش کر دیئے تھے اور پھر بچے، بچیاں بھی کسی سے پیچھے نہیں رہے تھے۔ بچوں نے اپنی جمع شدہ رقم لا کر پیش کر دی، جس کے پاس جو بھی تھا وہ لے آیا پھر بچیوں نے وہ سب کچھ پیش کر دیا جو ان کو ان کے ماں باپ نے وقتاً فوقتاً دیا تھا۔ کسی نے رقم لا کر دے دی تو کسی نے اپنے گلے کا ہار دے دیا۔

مربی انچارج سویڈن نے بتایا کہ میرے پاس دفتر میں ایک بچی جس کی عمر 16 یا 17 سال تھی، آئی اور جذباتی ہو کر رونے لگی اور خاکسار کے سامنے سونے کے کچھ زیورات رکھے اور کہا امام صاحب! مجھے معلوم ہے کہ میرے ابو مالمو بیت کے لئے قربانی کرنے کی بہت خواہش رکھتے ہیں لیکن ان کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ یہ کہتے ہوئے بچی رونے لگ گئی اور کہنے لگی کہ میرے پاس یہ کچھ زیور ہیں جو آپ ہمارے سارے گھر کی طرف سے قبول کر لیں۔

آج یہ لوگ اپنی قربانیوں کا پھل ایک وسیع و عریض اور انتہائی خوبصورت بیت کی صورت میں دیکھ رہے تھے اور اس بات پر ان کے دل جذبات تشکر سے لبریز تھے کہ ان کی قربانیاں خدا تعالیٰ کے حضور قبول ہوئیں۔

جماعت سویڈن کے احباب کے علاوہ بیرونی جماعتوں اور ممالک سے بھی لوگ بڑی تعداد میں اس بیت کے افتتاح پر اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے آئے تھے۔ ڈنمارک، فن لینڈ، یوکے، فرانس، جرمنی، امریکہ، ہالینڈ اور ناروے سے ایک بڑی تعداد میں احباب جماعت اور فیملیز مالمو (سویڈن) پہنچی تھیں۔

آج اس بیت کے افتتاح کے موقع پر نماز جمعہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد پندرہ صد کے لگ بھگ تھی جس میں سے آٹھ سو سے زائد احباب جماعت بیرونی ممالک سے آئے تھے۔ ناروے سے آنے والے احباب میں سے ایک صاحب کہنے لگے کہ یوں لگتا ہے کہ آج ہماری ساری جماعت ہی آ گئی ہے۔

آج پہلا موقع تھا کہ مالمو (Malmo) سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست Live نشر ہو رہا تھا۔

پروگرام کے مطابق ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے اندر تشریف لے گئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا:

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ توبہ کی آیت نمبر 18 اور سورۃ حج کی آیت نمبر 41 کی تلاوت اور ان کا ترجمہ پیش فرمایا:

(خطبہ جمعہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل 17 مئی 2016ء میں شائع ہو چکا ہے)

حسب طریق خطبہ جمعہ کا مکمل متن بعد میں علیحدہ شائع ہوگا۔

یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

کونسل کے چیئرمین کی ملاقات

کالمار (Kalmar) سے Roger Kaliff صاحب جو کالمار کونسل کے چیئرمین ہیں اور یورپی یونین میں کئی کمیٹیوں کے ممبر رہ چکے ہیں۔ قریباً 305 کلومیٹر کا سفر طے کر کے بیت کے افتتاح میں شرکت کرنے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ یہ ملاقات قریباً پندرہ منٹ تک جاری رہی۔ بعد ازاں موصوف انتہائی سفر طے کر کے واپس کالمار گئے۔

آن لائن اخبار کو انٹرویو

بعد ازاں پروگرام کے مطابق آن لائن اخبار Malmo 24 کے جرنلسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

جرنلسٹ نے سب سے پہلے حضور انور کو سویڈن میں خوش آمدید کہا اور اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے پوچھا کہ ابھی تک آپ کا مالمو کا وزٹ کیسا رہا؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: گزشتہ تین دنوں سے میں بہت لطف اندوز ہو رہا ہوں۔ یہ بہت خوبصورت جگہ ہے۔ کھلا علاقہ ہے۔ میں تازہ ہوا سے محظوظ ہو رہا ہوں۔ یہاں اپنی جماعت کے لوگوں سے مل رہا ہوں۔ وہ سب بہت خوش ہیں۔ میں بھی خوش ہوں۔

اس پر جرنلسٹ نے پوچھا کہ کیا مالمو میں آپ کا یہ پہلا وزٹ ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: نہیں میں یہاں پہلے بھی آیا تھا۔ میرا خیال ہے شاید 2005ء میں یہاں آیا تھا۔ اس وقت ہم نے سکینڈے نیوین ممالک کا جلسہ یہاں گوتھن برگ میں منعقد کیا تھا۔

صحافی نے کہا کہ آج کا دن آپ کے لئے بہت بڑا دن تھا۔ آپ کو کیسا لگا؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ: بہت اچھا دن رہا۔ مجھے سویڈن کے علاوہ دوسرے ممالک سے مہمانوں کی آمد کی توقع نہیں تھی۔ یہاں جمعہ کی نماز پر مقامی احمدیوں کی نسبت باہر سے آئے ہوئے احمدیوں کی تعداد زیادہ تھی۔

اس کے بعد جرنلسٹ نے کہا کہ یہاں آپ کی کافی بڑی (بیت) بن گئی ہے اور مالمو میں جماعت کے افراد کی تعداد نسبتاً بہت تھوڑی ہے۔ تو آپ اس خوبصورت (بیت) کو کیسے بھریں گے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسکراتے ہوئے فرمایا: اگر آپ جیسے کھلے دل کے لوگ ہمارے ساتھ شامل ہوں گے تو ہماری تعداد میں خود ہی اضافہ ہو جائے گا۔

صحافی نے اگلا سوال کیا کہ آپ کے خیال میں آپ کی جماعت کے لئے اس (بیت) کی تعمیر کی اتنی اہمیت کیوں ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نے اپنے خطبہ میں اس حوالہ سے بات کی تھی کہ صرف مالمو میں نہیں بلکہ جہاں کہیں بھی ہماری جماعت ہو اور ہمارے پاس وسائل ہوں اور وہاں کی مقامی جماعت (بیت) بنانے کی خواہش رکھتی ہوں اور مقامی لوگ اس کے لئے قربانی بھی کریں تو ہم ایسی جگہ پر ضرور (بیت) تعمیر کرتے ہیں۔ اب یہاں اگر لولیو کی جماعت (بیت) تعمیر کرنا چاہے تو ہم وہاں بھی جائیں گے اور اگر کہیں اور (بیت) تعمیر کرنی ہو تو ہم وہاں بھی جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہم ایک مذہبی جماعت ہیں اور ہم حقیقی (دینی) تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی پوری کوشش کرتے ہیں اور ہمارے عقیدہ کے مطابق بنی نوع انسان کا سب سے بنیادی اور اولین مقصد اپنے خالق کی عبادت کرنا ہے۔ پس جب آپ نے ایک جگہ جمع ہو کر عبادت کرنی ہو تو آپ کو ایک جگہ کی بھی ضرورت ہوگی خواہ وہ ایک چھوٹی سی (بیت) ہو یا کوئی بڑی (بیت) ہو۔ پس جہاں کہیں بھی ہماری جماعت ہے۔ وہاں ہم (بیت) تعمیر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جرمنی میں ہماری درجنوں (بیوت) ہیں اور ہم مزید بھی تعمیر کر رہے ہیں۔

اس کے بعد اس صحافی نے پوچھا کہ جماعت احمدیہ اور مسلمانوں کے مابین کیا فرق ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ بہت عمومی سوال ہے جو ہر ایک پوچھتا ہے۔ پیغمبر اسلام ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں مسیح موعود اور مہدی کا ظہور ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت یافتہ ہوگا۔ ہمارا ایمان ہے کہ وہ شخص ظاہر ہو چکا ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ جو مسیح موعود اور مہدی ہوگا وہ نبی ہوگا اور اس کو نبی کے خطاب سے رسول کریم ﷺ نے خود نوازا ہے۔ پس یہ بنیادی فرق ہے جو جماعت احمدیہ اور دیگر فرقوں کے مابین تضاد کا باعث ہے۔ غیر احمدی مسلمانوں کا کہنا ہے کہ ایسے شخص کو ابھی آنا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ جس مسیح نے آنا ہے وہ آسمان سے نازل ہوگا۔...... ہمارا یقین ہے کہ نبی کریم ﷺ اور

قرآن کریم کی طرف سے مسیح کی آمد کے بارہ میں بتائے گئے تمام نشانات پورے ہو چکے ہیں۔ آپ ﷺ نے پیشگوئی فرمائی کہ آخری زمانہ میں نقل و حرکت کے ذرائع کی کثرت ہوگی جیسا کہ ہم دیکھ سکتے ہیں آجکل کے زمانہ میں کوئی بھی نقل وحرکت کے لئے اونٹ یا گھوڑوں کو استعمال نہیں کرتا۔ بلکہ تیز رفتار ٹرینوں، بسوں، کاروں، بحری و ہوائی جہازوں نے ان کی جگہ لے لی ہے۔ پھر بعض آسمانی نشان بھی ہیں جیسے رمضان کے مہینہ کے مقررہ ایام میں چاند اور سورج کو گرہن لگے گا اور یہ نشان بھی تقریباً سو سال قبل پورے ہو چکے ہیں اور اس وقت مدعی بھی موجود تھا۔ پس یہ تمام نشانات پورے ہو چکے ہیں اور ہمارا یقین ہے کہ وہ شخص ظاہر ہو چکا ہے اور وہ نبی اللہ ہے۔

جرنلسٹ نے پوچھا کہ کیا آپ کی قرآن کریم کی تفسیر دوسرے (لوگوں) کی تفسیر سے علیحدہ ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: سارا قرآن تو نہیں لیکن بعض آیات کی تفسیر مختلف ہے۔ لیکن ہم کہتے ہیں عقلی دلائل دیئے بغیر قرآن کریم کی کسی بھی آیت کی تفسیر بیان نہیں کی جاسکتی۔ اگر ہم قرآن کریم کی کسی آیت کی تفسیر کرتے ہیں تو اس کے پیچھے منطق اور دلیل ہوتی ہے۔......

صحافی نے اگلا سوال کیا کہ آپ کس طرح خلیفہ بنے تھے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مجھے مجلس انتخاب کے ذریعہ خلیفہ منتخب کیا گیا تھا۔

اس پر جرنلسٹ نے کہا کہ آپ اس حوالہ سے مزید بتا سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک خلیفہ کی وفات کے بعد مجلس انتخاب کے ممبران دنیا بھر سے ایک جگہ جمع ہوتے ہیں اور وہ اپنا ووٹ دیتے ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے پوپ کا انتخاب ہوتا ہے۔ بند کمرے میں انتخاب ہوتا ہے۔ جب وہاں ووٹنگ ہو رہی ہوتی ہے تو ہر ایک کو ووٹ دینے کا حق ہوتا ہے۔ خلافت کے لئے نام پیش ہوتے ہیں اور جس کے سب سے زیادہ ووٹ ہوں وہ خلیفہ منتخب ہوتا ہے۔ مگر آپ خود خلافت کے لئے اپنا نام پیش نہیں کر سکتے۔ ایک آدمی نام پیش کرتا ہے اور دوسرا آدمی اس کی تائید کرتا ہے۔ کسی قسم کا بحث و مباحثہ نہیں ہوتا۔ کوئی یہ رائے بھی نہیں دے سکتا کہ آپ فلاں کو ووٹ دیں یا فلاں کو نہ دیں۔ اس طرح یہ انتخاب کا عمل نہایت صاف شفاف ہوتا ہے اور جس کو سب سے زیادہ ووٹ ملیں وہ خلیفہ منتخب ہو جاتا ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ جب سے آپ خلیفہ منتخب ہوئے آپ نے دنیا کے مختلف ممالک کے سفر اختیار کئے ہیں۔ ان سفروں کا کیا مقصد ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں اپنی جماعت کے لوگوں سے ملنے کے لئے اور جماعتوں کا جائزہ لینے کے لئے مختلف ممالک کے دورے کرتا ہوں مگر میرے دوروں کا مقصد سیاستدانوں یا حکمرانوں سے ملنا نہیں ہوتا۔ لیکن ان دوروں کے دوران اگر کوئی سیاستدان ملنے کے لئے آجائے یا اگر مقامی جماعت کے لوکل انتظامیہ کے ساتھ اچھے تعلقات اور رابطے ہوں اور وہ بعض اوقات پروگرام میں سیاستدانوں اور دیگر حکام کے ساتھ ملاقاتیں رکھ لیں تو ان سے بھی مل لیتا ہوں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ کے دور خلافت میں انتہاء پسندی وغیرہ بہت بڑھ گئی ہے۔ اس حوالہ سے آپ اپنے دور خلافت کا گزشتہ خلفاء کے ادوار کے ساتھ کس طرح موازنہ کرتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تمام گزشتہ خلفاء نے بھی یہی کام کئے ہیں۔ ہمیں ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کا جو نعرہ دیا گیا وہ تیسرے خلیفہ نے دیا تھا۔ بسا اوقات دنیا کے خاص حالات کے پیش نظر بعض خاص چیزوں پر زور دیا جاتا ہے۔ آجکل دنیا کے امن کی صورتحال کے پیش نظر میں قیام امن پر زیادہ توجہ دے رہا ہوں۔ ورنہ بانی جماعت احمدیہ جنہیں ہم مسیح موعود اور مہدی معہود سمجھتے ہیں وہ بنیادی طور پر دو مقاصد لے کر آئے تھے۔ ایک بنی نوع انسان کو اس کے خالق کے قریب لانا اور دوسرا انہیں اپنے ذمہ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کا احساس دلانا اور معاشرہ میں امن، پیار اور ہم آہنگی پیدا کرنا۔ پس آپ کی آمد کے یہی دو مقاصد تھے اور آپ کے تمام خلفاء بھی اسی مشن کو لے کر چل رہے ہیں۔ اگر حالات تبدیل ہو جاتے ہیں اور معمول کے مطابق آجاتے ہیں تو میں شاید بعض دوسرے مسائل پر مزید زور دوں گا۔ ویسے بھی میں صرف اسی مسئلہ کے بارہ میں تو بات نہیں کرتا اور بھی کئی مسائل ہیں جنہیں میں دیکھتا ہوں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ کیا آپ کے خیال میں حالات معمول پر آجائیں گے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر لوگوں کو احساس نہ ہوا تو پھر تیسری عالمی جنگ ہوگی اور جب تیسری عالمی جنگ ہو جائے گی تو تب دنیا کے لیڈرز اور عوام الناس کو عقل آئے گی۔

جرنلسٹ نے کہا کہ مجھے نہیں پتہ کہ آپ کو مالمو کے حالات سے کس حد تک آگاہی ہے۔ مگر یہاں اب یہ افواہیں پھیلی ہوئی ہیں کہ مالمو میں ISIS کے لوگ پبلک میں کھلے عام گھوم پھر رہے ہیں اور نوجوانوں کو اپنے لئے بھرتی کر رہے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ تو حکومت اور انتظامیہ کا فرض ہے کہ وہ محتاط اور چوکنے رہیں اور دیکھیں کہ یہاں کیا ہو رہا ہے اور اس کا سدباب کریں۔

جرنلسٹ نے کہا کہ کیا جماعت احمدیہ بھی اس حوالہ سے کچھ کر سکتی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے تو ہمیں نہ تو Radicalised کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی یہ انتہاء پسند ہمارے لوگوں کو اپنے لئے بھرتی کر سکتے ہیں۔ ہم تو امن پسند جماعت ہیں اور جہاں تک دوسرے گروہوں کا تعلق ہے تو ان کے بارہ میں میں نہیں جانتا۔ میں نے خود یہ بات آپ سے سنی ہے۔ اگر آپ کو بعض ذرائع سے پتہ چلا ہے تو آپ کو چاہئے کہ حکومت کو اور حکام کو بتائیں۔

جرنلسٹ نے کہا کہ میں نے ایک آرٹیکل پڑھا تھا جس کے مطابق آپ پولیس کو مزید مسلح کرنے کے حق میں ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ لندن میں قانون نافذ کرنے کے لئے پولیس کے پاس چھوٹے چھوٹے ڈنڈے ہوتے ہیں۔ وہ ان کے ساتھ کیا کر سکتے ہیں؟ اور دوسری طرف وہ لوگ جو شہر یا قصبہ کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں ان کے پاس اگر جدید اسلحہ ہو اور پولیس ان کے ساتھ لڑنا چاہے تو پولیس وہاں کیا کرے گی؟ ان کے ساتھ لڑنے کے لئے ضروری ہے کہ پولیس کے پاس بھی اسی قسم کا اسلحہ ہو۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ یورپ کی نوجوان نسل یورپ کو چھوڑ کر ISIS میں شامل ہو رہی ہے آپ کے نزدیک اس کی کیا وجہ ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: 2008ء میں آنے والے معاشی بحران کے نتیجہ میں لاکھوں افراد اپنی نوکریوں سے محروم ہو گئے تھے۔ اگر انہیں مناسب نوکریاں دی جائیں جو ان کی اہلیت اور معیار کے مطابق ہوں۔ بیشک بہت زیادہ منافع بخش نہ ہوں لیکن کم از کم ان کی پسند کے مطابق ہوں تو اس سے آپ یقیناً ان لوگوں کی تعداد میں خاطر خواہ کمی لا سکتے ہیں جو معاشی وجوہات کی بناء پر Radicalise ہو رہے ہیں۔

نمائندہ نے سوال کیا کہ یورپ میں ریفیوجی کرائسز کے حوالہ سے آپ کی کیا رائے ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ان پناہ گزینوں کی تعداد لاکھوں میں پہنچ گئی ہے اور یورپ کا ایک بھی ملک ایسا نہیں ہے جو ان سب کو پناہ دے سکے۔ اس کا بہترین حل یہی ہے کہ جو ملک اس وقت مسائل کا شکار ہیں ان کے ہمسایہ ممالک کی مالی امداد کی جائے اور وہاں ان لوگوں کے کیمپ بنائے جائیں۔ جب افغانی ریفیوجیز افغانستان سے باہر آئے تھے اس وقت وہ دوسرے ممالک میں بھی گئے تھے مگر ان کی ایک بڑی تعداد پاکستان آگئی تھی۔ اس وقت وہاں ان کے لئے کیمپ بنائے گئے تھے اور جب حالات معمول پر آگئے تو ان مہاجرین کو واپس افغانستان بھجوا دیا گیا تھا۔ ان مہاجرین کی خوراک، رہائش اور دیگر ضروریات پوری کرنے کے حوالہ سے اس وقت کی بعض بڑی طاقتیں اور امیر ممالک پاکستانی حکومت کی مدد کر رہے تھے اور جب حالات معمول پر آگئے تو یہ کیمپ ختم کر دیئے گئے اور مہاجرین کو واپس بھجوا دیا گیا اور اس وقت بھی یہی بہترین حل ہے ورنہ آپ کو تو نہیں پتہ کہ ان کے مہاجرین میں سے کون کیا ہے؟ ISIS کے ترجمان کا بیان ہے کہ ہر چالیس مہاجرین میں سے ایک ISIS کا ممبر ہے۔ تو آپ ان کو کیسے پرکھیں گے؟ اور یہ بیان اب ریکارڈ میں آچکا ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا آپ کے خیال میں سویڈن نے ریفیوجیز کے لئے جو اپنے دروازے کھولے ہیں انہوں نے ایسا اپنی سادگی کی وجہ سے کیا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ سویڈن نے کتنے ریفیوجیز لینے کی حامی بھری ہے؟ اس پر جرنلسٹ نے بتایا کہ شروع میں دس ہزار ریفیوجیز لینے کی حامی بھری تھی اور اب ایک لاکھ ساٹھ ہزار کے قریب مہاجرین کو لے رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ان لوگوں کو کہاں رکھا جائے گا؟ کیا ان لوگوں کو کیمپوں میں رکھا جا رہا ہے؟ کہیں نہ کہیں تو انہیں رکھنا ہے۔ اس لئے میرے نزدیک بہتر حل یہی ہے کہ ان لوگوں کو ہمسایہ ممالک میں کیمپ بنا کر رکھا جائے۔ ہاں اگر آپ سمجھتے ہیں کہ ان ریفیوجیز کی وجہ سے آپ کے ملک کو فائدہ ہوگا تو ٹھیک ہے آپ انہیں اپنے ملک میں رکھ لیں۔ لیکن اگر ان ریفیوجیز کو ملک کے اندر رکھنے کی ہی پالیسی ہے تو پھر حکومت کو محتاط اور چوکنا رہنا پڑے گا اور اس بات کی یقین دہانی کرنی ہوگی کہ یہ لوگ واقعی مہاجرین ہیں۔

اس کے بعد جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ نے ابھی بتایا کہ خلیفہ پوپ کی طرح منتخب ہوتا ہے۔ تو کیا جس طرح کیتھولک چرچ برتھ کنٹرول اور Homosexuality وغیرہ کے معاملات میں اپنے اندر جدید دور کے لحاظ سے اصطلاحات کر رہا ہے، کیا آپ بھی بحیثیت خلیفہ اس طرح کی سوچ رکھتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نے تو صرف (دینی) تعلیمات کی پیروی کرنی ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ قرآن کریم آخری کتاب ہے اور اس میں گھریلو معاملات سے لے کر عالمی معاملات تک ہر پہلو کے متعلق راہنمائی کر دی گئی ہے۔ اس لئے ہمیں کسی چیز کو بدلنے کی ضرورت نہیں ہے اور جہاں تک پوپ کا تعلق ہے تو میرے خیال میں اس نے کبھی یہ نہیں کہا Homosexuality جائز ہے کیونکہ بائبل میں بڑے واضح طور پر لکھا ہے کہ ہم جنس پرستی ناجائز فعل ہے اور بائبل میں قوم لوط کے متعلق تفصیل سے لکھا ہوا ہے کہ وہ اپنی بداعمالیوں کے نتیجہ میں کس طرح تباہ کر دیئے گئے تھے۔ تو میرے نزدیک یہ چند ایک لوگوں کا مسئلہ ہے جس کی تشہیر کی کیا ضرورت ہے؟ اس کے لئے قوانین نافذ کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ جہاں تک برتھ کنٹرول کا تعلق ہے تو (دین) بوقت ضرورت اس کی اجازت دیتا ہے۔ (دین) عورتوں کو ان کے جائز حقوق دیتا ہے۔ انہیں وراثت کے حقوق دیتا ہے۔ انہیں خلع کا حق دیتا ہے اور اس طرح عورتوں کے دیگر حقوق ہیں۔ ہمارے مذہب میں تو پہلے سے ہی جدت ہے اس میں مزید جدت پیدا کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

جرنلسٹ نے کہا کہ کیا آپ اپنے آپ کو Feminist کہتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہم تو ہر ایک کے حقوق ادا کرتے ہیں خواہ وہ

مرد ہو یا عورت، بوڑھا ہو یا جوان، عورتوں اور مردوں کے حقوق برابر ہیں۔ ہم نہ تو Feminist ہیں اور نہ ہی عورتوں کے حقوق غصب کرنے والے ہیں۔

آخر پر جرنلسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ (بیت) کے اندر جا کر فوٹو کھنچوانا چاہتا ہے۔ جس پر ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف کو تصویر بنانے کی اجازت عطا فرمائی۔

یہ انٹرویو چار بجکر پانچ منٹ پر ختم ہوا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز سے ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج شام کے اس سیشن میں 16 فیملیز کے 46 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر فیملی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز سویڈن کی درج ذیل جماعتوں سے لمبے سفر طے کر کے آئی تھیں۔ کالمار (Kalmar) سے آنے والی فیملیز 285 کلومیٹر، یان شاپنگ سے آنے والی 292 کلومیٹر اور سٹاک ہالم سے آنے والی فیملیز 612 کلومیٹر کا طویل سفر طے کر پہنچی تھیں۔ علاوہ ازیں ناروے سے آنے والے بعض احباب نے بھی ملاقات کی سعادت پائی یہ 600 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے آئے تھے۔

ملک فن لینڈ (Finland) سے بھی آنے والے احباب 1090 کلومیٹر کا سفر طے کر کے آئے تھے۔ یہاں سے آنے والوں نے بھی اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجے تک جاری رہا۔

واقفین نو کی کلاس

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے مردانہ ہال میں تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم آغا بلال خان نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم حمزہ حیات اور سویڈش ترجمہ عزیزم اسامہ سلیم نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم شازیب احمد چوہدری نے آنحضرت ﷺ کی حدیث کا عربی زبان میں متن پیش کیا اور اس کا درج ذیل اردو ترجمہ عزیزم جاذب احمد چوہدری نے پیش کیا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب آدمی رات کو سوجاتا ہے تو شیطان اس کی گدی پر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ لگاتے ہوئے کہتا ہے کہ ابھی رات بہت ہے لہٰذا سوتے رہو۔ پھر اگر وہ بیدار ہو گیا اور اللہ کا ذکر کیا تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور وہ طیب النفس اور چست ہو جاتا ہے ورنہ خبیث النفس اور سست رہتا ہے۔

(صحیح البخاری۔ کتاب الجمعۃ)

اس حدیث کا سویڈش زبان میں ترجمہ عزیزم عبدالمالک چوہدری نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم مہد احمد نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا منظوم کلام

لوگو سنو کہ زندہ خدا وہ خدا نہیں
جس میں ہمیشہ عادت قدرت نما نہیں

خوش الحانی سے پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزم نجیب الرشید نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

انبیاء علیہم السلام کے دنیا میں آنے کی سب سے بڑی غرض اور ان کی تعلیم کا عظیم الشان مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ اللہ تعالیٰ کو شناخت کریں اور اس زندگی سے جو انہیں جہنم اور ہلاکت کی طرف لے جاتی ہے اور جس کو گناہ آلود زندگی کہتے ہیں نجات پائیں۔ حقیقت میں یہی بڑا بھاری مقصد ان کے آگے ہوتا ہے۔

پس اس وقت بھی جو خدا تعالیٰ نے ایک سلسلہ قائم کیا ہے اور اس نے مجھے مبعوث فرمایا ہے تو میرے آنے کی غرض بھی وہی مشترک غرض ہے جو سب نبیوں کی تھی۔ یعنی میں بتانا چاہتا ہوں کہ خدا کیا ہے؟ بلکہ دکھانا چاہتا ہوں اور گناہ سے بچنے کی راہ کی طرف راہبری کرتا ہوں۔

اس اقتباس کا سویڈش ترجمہ عزیزم نعیم طاہر نے پیش کیا۔

سویڈن میں مذہب کی تاریخ

بعد ازاں عزیزم نیر احمد چوہدری نے سویڈن میں مذہب کی تاریخ پر درج ذیل پریذنٹیشن (Presentation) دی۔

سویڈن میں Vikin کا دور 800ء سے 1000ء تک رہا۔ یہ لوگ مختلف خداؤں کو مانتے تھے، اسی دوران اسلام کا 632ء میں آغاز ہو چکا تھا جو بڑی سرعت سے پھیل رہا تھا، لیکن اس کا اثر یورپ پر ابھی نہیں پڑا تھا، عیسائیت اپنے زور پر تھی لیکن شروع میں عیسائیت کا سویڈن میں نفوذ نہ ہو سکا اور وائیکن کی طرف سے مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا لیکن یہ مزاحمت زیادہ عرصہ نہ چل سکی اور کچھ عرصے کے بعد یہاں پر عیسائیت بھی پھلنے پھولنے لگی اور 1008ء میں سویڈن کے بادشاہ نے بھی عیسائیت کو قبول کر لیا اور عیسائیت باقاعدہ یہاں ملک کا مذہب بن گیا اور قانوناً ہر شہری کے لئے عیسائیت کا قبول کرنا ضروری ہو گیا۔ وائیکن بزور طاقت عیسائیت کو قبول کرنے کے لئے تیار نہ تھے، لیکن یہ مخالفت زیادہ دیر نہ چل سکی اور پورے یورپ کی طرح یہاں بھی عیسائیت کو قبول کرنا پڑا۔

یہ دور سویڈن کی تاریخ میں بہت اہم ہے کیونکہ اس طرح سے حکومت اور عیسائیت ایک ہو گئے۔ یہ زمانہ لمبا ہوتا گیا اور عیسائیت زور پکڑتی گئی۔ 1500ء میں ایک ایسا انقلاب یورپ میں برپا ہوا جس نے سویڈن کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس میں سب سے اہم کردار مارٹن لوتھر کا تھا۔ اس وقت کے بادشاہ نے ریاست اور مذہب کو علیحدہ کر دیا، اس طرح سویڈن ریاست ایک سیکولر ریاست بن گئی۔ اس مشکل سے بچنے کے لئے چرچ نے اپنی شناخت برقرار رکھنے کے لئے عیسائیت کی ایک منفرد تنظیم قائم کی جس کا سویڈن کے ہر شہری کو ممبر بننا ضروری قرار دے دیا گیا۔

1951ء میں ایک قانون کے ذریعہ یہ طے کر لیا گیا کہ ہر شہری کو اس تنظیم کا ممبر بننا ضروری نہ رہا۔ اس طرح بنیادی حقوق میں بھی ایک تبدیلی لائی گئی جس کے مطابق ہر شہری اپنی پسند کا مذہب اختیار کرنے کا حق رکھتا تھا۔ اس قانون کے پاس ہونے کے بعد ہی جماعت احمدیہ کو یہاں داخل ہونے کا موقع مل گیا اور 1976ء میں اپنی پہلی بیت گوئٹے برگ میں بنانے کی توفیق ملی۔ 2000ء میں اس بیت کو وسیع کرنے کا موقع ملا۔ اس بیت میں تین خلفاء کو نمازیں پڑھانے کا موقع ملا۔

موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے ایسے لگتا ہے کہ سویڈش لوگوں کو مذہب سے دشمنی پیدا ہو گئی ہے۔ یہ لوگ اب خدا کا نام سننا بھی گوارا نہیں کرتے، اس طرح سے دنیا میں یہ تیسری بڑی ریاست بن گئی ہے جہاں مذہب کو بہت کم مانا جاتا ہے۔

پیارے حضور یہاں مذہب کا خانہ خالی ہے اور انشاء اللہ ان کو مذہب کی ضرورت کا جلد احساس ہو گا۔ حضور انور سے دعا کی درخواست ہے کہ ہم ان لوگوں کو دین کا پیغام احسن رنگ میں پہنچا سکیں اور یہ ملک بھی بالآخر دین کی گود میں آ جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس Presentation میں تصویریں نہیں دکھائی گئیں۔

☆.........☆.........☆

بیت محمود

یہ ہے اک محمود (معبد) تحفۂ پروردگار
مالمو کا بڑھ گیا ہے جس سے اک عزو وقار

پھوٹتی ہے روشنی اس کے در و دیوار سے
روشنی ایسی کہ بندے کو ملا دے یار سے

گنبد و مینار اس کے ہیں علامت امن کی
اس کے ٹھنڈے سائے بھی ہیں اک ضمانت امن کی

اس مبارک عہد کو حاصل ہے تائید خدا
"آسماں سے ہے چلی توحیدِ خالق کی ہوا"

(بیوت الذکر) تعمیر کرنا اس کا خاصہ خاص ہے
خالقِ ارض و سما سے جس کا ناطہ خاص ہے

جو قیامِ امن اور توحید پر مامور ہے
وہ دلوں کی سلطنت کا بادشاہ مسرور ہے

اے خدا اس بادشاہ کو کر عطا عمرِ خضر
اس کے منصوبوں کو اپنے فضل سے کر دے امر

امن کا ضامن ظفرؔ اب مذہب ...... ہے
بے اماں دنیا کو کہہ دو کہ صلائے عام ہے

مبارک احمد ظفرؔ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123341 میں Apendi

ولد Sakum SaBarudin قوم.... پیشہ کسان عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان انڈونیشین روپے (2) زمین 140Sqm انڈونیشین روپے (3) زرعی زمین 210Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت At Season مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Apendi گواہ شد نمبر1۔ Diki گواہ شد نمبر2۔ Hermawan S/o Apendi Ahmad Sukiraman S/o Sakum S

مسل نمبر123342 میں Hasanudin Ahmadi

ولد Kasah Subagyo قوم.... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1978ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 23 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hasanudin Ahmadi گواہ شد نمبر1۔ A.Laukman Hakim S/o Hasanduin Ahmadi گواہ شد نمبر2۔ Abu Kosim S/o Arwa Ahmadi

مسل نمبر123343 میں Didi Sadeli

ولد Dana Muki قوم.... پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان (2) زمین 84Sqm (3) موٹر سائیکل Yamaha 50 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Didi Sadeli گواہ شد نمبر1۔ Sarip S/o Satra Kasan گواہ شد نمبر2۔ Jumari S/o Saad

مسل نمبر123344 میں Ahmad Sujadi

ولد Rapi Ahmad قوم.... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان (2) زمین 140Sqm (3) A Rice Field 756Sqm (4) 196Sqm A Rice Field (5) گاڑی Kijang۔ اس وقت مجھے مبلغ 96 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Sujadi گواہ شد نمبر1۔ Rapu Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Akim Nursaleh S/o Rapi Ahmad

مسل نمبر123345 میں Nurul Muhlisa

زوجہ Ahmad Ade Irawan قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tambun ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 10 گرام 65 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زیور 5 گرام 25 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurul Muhlisa گواہ شد نمبر1۔ Ahmad Ade Irawan S/o Asjina گواہ شد نمبر2۔ Andi Suwandi S/o (Late) Abdul Majid

مسل نمبر123346 میں Fadilah Safe Renta

بنت Iwan PandjiPurnama قوم.... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tambun ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fadilah Safa گواہ شد نمبر1۔ Iwan Pand Purnama گواہ شد نمبر2۔ Retna Abdul Rohim S/o Juhari

مسل نمبر123347 میں Rayyan Ghani Haiban

بنت Iwan Panji Purnama قوم.... پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tambun ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rayyan Ghani Haiban گواہ شد نمبر1۔ Iwan Panji Purnama S/o Tatang Mulyana گواہ شد نمبر2۔ Abdul Rohim S/o Juhari

مسل نمبر123348 میں Marliana

زوجہ Andi Suwandi قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1991ء ساکن Tambun ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 اپریل 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 14 گرام 70 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Marliana گواہ شد نمبر1۔ Andi Majid S/o Abdul Majid گواہ شد نمبر2۔ Munif Ahmad S/o Abdul Majid

مسل نمبر123349 میں Rashid Amad

ولد Ucun Suryana قوم.... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukamju ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rashid Amad گواہ شد نمبر1۔ Engkos Kosasih S/o Aom Sarom گواہ شد نمبر2۔ Ucun Suryana

مسل نمبر123350 میں Abdi Suwandi

ولد Abdul Majid قوم.... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tabun ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 اپریل 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 54Sqm۔ اس وقت مجھے مبلغ 41 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Andi Suwandi گواہ شد نمبر1۔ Munip Ahmad S/o Abdul Majid گواہ شد نمبر2۔ Ahmad Ade Irwan S/o Asjina

مسل نمبر123351 میں Mahmud Ahmad Cayono

ولد Soeharyono قوم.... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1999ء ساکن Kendari ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Soehary Ono S/o Cahyono گواہ شد نمبر2۔ S.Pujo Yuwono Muhammad Daud Laday S/o Laday

مسل نمبر123352 میں Wiwin Puyranama Sasih

زوجہ Mahmud Mahmad Cahyo قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kendari ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ 30 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Wiwin Puyrnama Sasih گواہ شد نمبر1۔ Soehar Yono S/o Pujo Yuwono گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Daud Laday S/o Laday

مکرم لقمان احمد شاد صاحب

حکیم سید ضامن علی جلال لکھنوی۔ معروف اردو شاعر

اردو شاعری کی آبیاری اور اس کی ترویج میں دہلی کے بعد لکھنو کی زمین کو خاص مقام حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو شعراء کی فہرست میں کئی معروف شعراء کا تعلق لکھنو سے تھا۔ جن میں شیخ امام بخش ناسخ جسے دبستان لکھنو کا بانی، لکھنوی رنگِ سخن کا موجد سمجھا جاتا ہے۔ اور خواجہ حیدر علی آتش معروف ہیں۔

اردو شاعری میں غزل کو بعض مخصوص انداز اور روایات دلانے میں بھی شعرائے لکھنو کا خاص کردار ہے۔ سلسلہ ناسخ میں ایک نام حکیم ضامن علی جلال لکھنوی کا ہے جنہیں اصلاح زبان میں خاص شہرت حاصل تھی۔

شاعری کے میدان میں جلال لکھنوی کو حضرت مصلح موعود کے استاد ہونے کا بھی اعزاز ملا۔ چنانچہ مذکور ہے کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے شعرو سخن کی دنیا میں قدم رکھا تو آپ نے مولانا الطاف حسین صاحب حالی کو خط لکھا کہ میں شاعری میں آپ کا شاگرد بننا چاہتا ہوں اگر آپ منظور فرمائیں تو آپ کو اپنا کلام اصلاح کے لیے بھیج دیا کروں۔ کچھ دنوں کے بعد مولوی صاحب کا جواب آیا کہ میاں صاحبزادے! اپنی قیمتی عمر کو اس فضول مشغلے میں ضائع نہ کرو یہ عمر تحصیل علم کی ہے۔ پس دل لگا کر علم حاصل کرو۔ جب بڑے ہو گے اور تحصیل علم کر چکو گے اور فراغت بھی میسر ہو گی اس وقت شاعری بھی کر لینا۔

مولانا حالی سے مندرجہ بالا جواب ملنے کے بعد آپ نے کسی اور استاد کی طرف رجوع کرنا چاہا۔ اس دور کے بکثرت اساتذہ میں سے تین حضرات بہت بلند پایہ اور عالمگیر شہرت رکھنے والے تھے۔ منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی لکھنوی، فصیح الملک نواب مرزا خان صاحب داغ دہلوی اور جناب سید ضامن علی صاحب جلال لکھنوی۔ مگر اول الذکر حضرات تو اس وقت وفات پا چکے تھے آخر الذکر ہی باقی تھے آپ نے اصلاحِ سخن کیلئے انہی کی طرف توجہ فرمائی۔

مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر فاضل انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ کا بیان ہے کہ حضور نے ایک مجلس میں ذکر فرمایا کہ بچپن میں جب میں نے شعر کہنے شروع کئے تو مجھے کسی نامور استاد کی تلاش ہوئی جس سے میں اصلاح لے سکوں۔ چنانچہ اس غرض کے لئے میں نے جلال لکھنوی کا انتخاب کیا اور خط و کتابت کے ذریعہ ہی ان سے اصلاح لیتا رہا۔ حضور نے جلال لکھنوی کی بہت تعریف فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ وہ داغ سے بھی اچھے شعر کہتے ہیں۔

ابتدائی تعارف

حکیم ضامن علی جلال لکھنوی 1834ء یا 1835ء میں لکھنو میں پیدا ہوئے۔ فارسی کی درسی کتابیں مکمل پڑھیں اور عربی میں بھی بقدر ضرورت استعداد پیدا کی۔ چونکہ آپ کا آبائی پیشہ طبابت تھا اس لئے اسے نظر انداز نہیں کیا اور کسب معاش کے لئے اسی سے وابستہ ہو گئے اور 1857ء میں لکھنو میں ہی ایک دواخانہ کھول لیا۔

ابتداءً لکھنو کے ایک معروف شاعر اور ناسخ کے شاگرد والا جاہ میر علی اوسط رشک کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا کلام دکھاتے۔ اسی عرصے میں نواب یوسف علی خاں کو ان کی خبر ہوئی تو انہوں نے آپ کو رامپور بلا لیا۔ نواب یوسف علی خاں کے بعد نواب کلب علی خاں مسند نشین ہوئے تو انہوں نے جلال لکھنوی کی تنخواہ سو روپیہ ماہوار مقرر کر دی۔ اس زمانے کے کلام کا ایک انتخاب آپ نے امیر مینائی کے تذکرہ کا ملان رامپور کے لیے لکھا تھا۔ بیس سال تک دربار رامپور سے تعلق رہا۔

بعد ازاں منگرول کے رئیس نواب حسین نے جلال کو اپنے ہاں بلا لیا۔ تھوڑے عرصہ تک وہاں قیام کیا لیکن ناموافقت آب و ہوا نے صحت پر بہت برا اثر ڈالا جس کی وجہ سے واپس لکھنو چلے آئے۔

آپ کا انتقال 1909ء میں ہوا۔

ادبی خدمات

آپ کی ادبی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ چنانچہ آپ کے درج ذیل چار اردو دیوان چھپ چکے ہیں۔

1۔ شاہد شوخ طبع 2۔ کرشمہ گاہِ سخن 3۔ مضمون ہائے دلکش 4۔ نظم نگاریں

اسی طرح دیگر خدمات میں

1۔ افادات پر سرمایہ زبان اردو

2۔ فن تاریخ گوئی پر افادہ تاریخ

3۔ مفرد اور مرکب الفاظ کی تحقیق میں منتخب القواعد

4۔ اردو لغات پر مشتمل تنقیح اللغات اور گلشن فیض

5۔ فن عروض پر دستور الفصحاء

6۔ تحقیق تذکیر و تانیث پر مفید الشعراء شامل ہیں۔

شعری نمونے

آپ کی شاعری سے کچھ منتخب کلام پیش ہے۔

غزل:

وہ دل نصیب ہوا جس کو داغ بھی نہ ملا
ملا وہ غم کدہ جس میں چراغ بھی نہ ملا
گئی تھی کہہ کے میں لاتی ہوں زلفِ یار کی بُو
پھری تو بادِ صبا کا دماغ بھی نہ ملا
اسیر کر کے ہمیں کیوں رِہا کیا صیاد
وہ ہم صفیر بھی چھوٹے وہ باغ بھی نہ ملا
چراغ لے کے ارادہ تھا بخت کو ڈھونڈیں
شبِ فراق تھی کوئی چراغ بھی نہ ملا
جلالؔ باغِ جہاں میں وہ عندلیب ہیں ہم
چمن کو پھول ملے ہم کو داغ بھی نہ ملا

اشعار:

تارے کسی افشاں کے تصور میں گنیں گے
لو مشغلہ اک ڈھونڈ لیا رات کے قابل

....

افشاں جو چنی رات کو اس مہ نے جبیں پر
بُرجوں سے تماشے کو ستارے نکل آئے

عدو کو خوش ہمیں ناشاد رکھنا
ذرا اے چرخ اس کو یاد رکھنا
کیا الفت نے جس کی ہم کو برباد
الٰہی تو اسے آباد رکھنا

....

آس باقی ابھی او دل کی لگی رہنے دے
قطع امید نہ کر اس سے لگی رہنے دے
نہ نکلا اس کو بھٹکنے دے یونہی اے غم خوار
عشق کی پھانس کلیجے میں چبھی رہنے دے

(ماخوذ از تاریخ ادبیات مسلمانان پاکستان و ہند جلد 2 ناشر پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ اردو غزل از ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا ناشر سنگت پبلشرز لاہور)

اطلاعات و اعلانات

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

سہ ماہی اول

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے سہ ماہی اول 16-2015ء میں ''خلافت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان پر مقابلہ مضمون نویسی کروایا تھا۔ اس کا نتیجہ اس طرح یہ رہا۔

اول: مکرم محمد انصر طاہر صاحب
مجلس لطیف اسلام آباد

دوم: مکرم آصف احمد صاحب
مجلس وحدت کالونی لاہور

سوم: مکرم محمد عدنان انعام صاحب
مجلس صدیق اسلام آباد

چہارم: شاہزیب عرفان کھوکھر صاحب
مجلس ڈرگ روڈ کراچی

پنجم: مکرم خالد صدیق صاحب
مجلس تارا گڑھ قصور

ششم: مکرم حافظ نعمان احمد صاحب
مجلس مغل پورہ لاہور

ہفتم: مکرم قدیر احمد طاہر صاحب
مجلس نسیم آباد فارم عمر کوٹ

ہشتم: مکرم محمد سلیمان نعیم صاحب
مجلس گل روڈ گوجرانوالہ

نہم: مکرم محمد شفیق عادل صاحب
مجلس نگر پارکر تھر پارکر

دہم: مکرم شیخ عمیر محمود صاحب
مجلس بیت النور اوکاڑہ

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

دوسری فضل عمر سوکر لیگ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے مورخہ 24 اپریل تا 5 جون 2016ء دوسری فضل عمر سوکر لیگ بخیر و خوبی منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

فضل عمر سوکر لیگ میں شمولیت کیلئے حلقہ جات سے 7 ٹیمیں بنائی گئیں۔ جن میں کل 150 خدام شامل ہوئے۔ لیگ کا باقاعدہ افتتاح مورخہ 24 اپریل 2016ء کو محترم اسفند یار منیب صاحب انچارج شعبہ تاریخ احمدیت نے افتتاحی کلمات اور دعا کے ساتھ کیا۔ افتتاحی تقریب میں تمام ٹیمیں اپنی رنگین Kit میں شامل ہوئیں۔

فضل عمر سوکر لیگ میں ہر ٹیم نے دوسری ٹیموں کے خلاف 2، 2 میچز کھیلے، لیگ میچز کے بعد Playoff میچز ہوئے۔ کل 46 میچز کھیلے گئے۔ تمام میچز فٹ بال گراؤنڈ دارالیمن اور جلسہ گاہ میں کروائے گئے۔

فائنل میچ عمر FC اور طاہر سوکر لیگ کے درمیان کھیلا گیا ہے۔ جس میں عمر FC نے 2۔صفر سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے اس ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ گول کرنے کا اعزاز کامران طیب بٹ صاحب احمد FC اور بہترین کھلاڑی ہونے کا اعزاز عثمان فرید صاحب عمر FC کو حاصل ہوا۔

فضل عمر سوکر لیگ 2016ء کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم مرزا فضل احمد صاحب ناظر تعلیم تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی اور مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔

(بقیہ از صفحہ 1 داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات)

منتخب امیدواران کی لسٹ 10 اگست 2016ء کو ادارہ/ نظارت تعلیم میں لگائی جائے گی۔ منتخب امیدواران کے والدین سے میٹنگ 11 اگست کو ادارہ میں ہوگی۔

نوٹ: 1۔ انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں دی جائے گی۔

2۔ بیرون ربوہ طالبات کو رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

3۔ حتمی داخلہ 31 دسمبر 2016ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

دہی کے فوائد

دہی کا استعمال صحت کے لئے انتہائی ضروری ہے اس میں موجود معدنیات اور وٹامنز بھرپور اور توانا زندگی فراہم کرتے ہیں۔ دہی صدیوں سے انسانی خوراک کا حصہ ہے۔ قدیم زمانے سے انسان گائے، بکری، بھینس، اونٹ اور بھیڑ کے دودھ کو بطور غذا استعمال کرتا آرہا ہے جبکہ دودھ سے بننے والا دہی بھی نہ صرف کھانوں کو لذت بخشتا ہے بلکہ غذائیت بھی فراہم کرتا ہے اور جسم کی ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے۔ طبی لحاظ سے بھی دہی نہ صرف بہت مفید اثرات کا حامل ہے بلکہ اس کا استعمال متعدد بیماریوں سے بچاتا ہے۔

ہڈیوں کے لئے اہم غذا

دہی میں شامل کیلشیئم اور وٹامن ڈی ہڈیوں کیلئے انتہائی اہم ہیں اور اس کا روزمرہ استعمال ہڈیوں کی مضبوطی میں انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے جبکہ ہڈیوں کو بہت سی بیماریوں سے بھی بچاتا ہے۔

بلڈ پریشر میں مفید

دہی کا استعمال بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے معاون ثابت ہوتا ہے اس میں شامل پوٹاشیم بلڈ پریشر کو کم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

وزن کم کرنے میں مددگار

ایک تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ دہی کا استعمال وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے کیونکہ اس میں موجود کیلشیئم جسم میں موجود چربی کو پگھلاتا ہے اور وزن کو بڑھنے سے روکتا ہے۔

وٹامن سے بھرپور

دہی وٹامن سے بھرپور غذا ہے اس کا ایک کپ روزانہ جسم میں پوٹاشیم، فاسفورس، وٹامن بی آیوڈین اور زنک کی کمی کو پورا کرتا ہے اور صحت مند زندگی دیتا ہے۔

(''آج'' یکم مئی 2016ء)

☆............☆............☆

ربوہ میں سحر و افطار و موسم 9جون

انتہائے سحر	3:23
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
وقت افطار	7:15
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	43 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

9جون 2016ء

7:25 am	دینی وفقہی مسائل
9:15 am	درس القرآن
4:00 pm	درس القرآن
7:00 pm	خطبہ جمعہ 3جون 2016ء

رمضان میں اوقات کار
9:30 بجے صبح تا 4:30 بجے شام
F.B ہومیوسنٹر۔ طارق مارکیٹ ربوہ
PH:6214593,0300-7705078

جدید مردانہ ورائٹی ریڈی میڈ برقعے کاٹن کوٹ۔ سائز۔ پرنٹ لان برقعوں کے کپڑے کی بھرپور ورائٹی
خالد کلاتھ اینڈ برقعہ ہاؤس
انیس مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0322-7824375

اوقات رمضان المبارک
صبح 8 بجے تا 1 بجے شام 5:30 تا 7 بجے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
نوٹ: رمضان المبارک میں مطب (کلینک) بند رہے گا
047-6211434,6212434

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

وردہ فیبرکس
سیل۔ سیل۔ سیل
لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
ڈیجیٹل شرٹس پیس 1150/-
بوتیک شرٹ ڈیزائنز 850/-
تمام برانڈز کی Replica 1750/-
کلاسک لان 750/-
کرتے ہی کرتے
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

Ph:042-5162622, 5170255, 5176142 Mob:0300-8446142
رابطہ: مظفر محمود
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road Faisal Town, LAHORE.

طیب احمد
(Regd.) First Flight COURIERS
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

FR-10